ملک عبدالرشید عراقی صاحب

قرآن مجید کی سورتوں کا شانِ نزول اور پس منظر

قرآن مجید کے شانِ نزول کے عنوان پر سب سے پہلے امام بخاری (م ۲۵۶ھ) کے استاد امام علی بن مدینی (م ۲۳۴ھ) نے ایک مفصل کتاب لکھی تھی حافظ ابن حجر (م ۸۵۲ھ) نے بھی اس سلسلہ میں ایک کتاب لکھی تھی اور حافظ ابن حجر کے بعد علامہ سیوطی (م ۹۱۱ھ) نے ایک جامع کتاب لباب النقول تحریر فرمائی جس کا ذکر انہوں نے اپنی مشہور کتاب اتقان فی علوم القرآن میں کیا ہے۔

اس مقالہ میں قرآن مجید کی سورتوں کا شانِ نزول اور سورۃ کا خلاصہ اور مرکزی موضوع مختصراً پیشِ خدمت ہے۔ اور اس مقالہ کی ترتیب یہ ترتیبِ قرآن مجید لکھی گئی ہے

(ادارہ)

(۱) سورۃ الفاتحہ

مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اور حمد و ثنا اور دعا ہے۔

(۲) سورۃ البقرہ

۲ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں اسلامی دعوت۔ منافقین اور بنی اسرائیل کے حالات۔ اسلامی شریعت کے بیش تر مسائل بیان کیئے گئے ہیں۔ مثلاً تحویلِ قبلہ، حج، روزہ، زکوٰۃ طلاق، نکاح، رضاعت وغیرہ کے مسائل بیان کیئے گئے ہیں

(۳) سورۃ آل عمران

۲ھ تا ۹ھ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں جنگ بدر اور جنگ احد کے حالات اہل کتاب اور مومنین سے خطاب عام، یہود و نصاریٰ کی اعتقادی گمراہی کی تفصیل، مسلمانوں کو بہترین امت بننے کی ہدایت، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے تفصیلی حالات، بیت اللہ کی عظمت

سود خوری کی مذمت، آنحضرتؐ کے فضائل، اسلامی دعوت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو استقامت اور عزیمت کی تلقین، اور آپ کے فرائضِ منصبی کی وضاحت! اور بنی اسرائیل کا آپ سے رسول ہونے کی دلیل طلب کرنا، اور اس کا جواب کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

(۴) سورۃ النساء

۲ھ تا ۵ھ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس سورۃ میں طلاق، نکاح، میراث، یتامیٰ اور عورتوں کے حقوق کے علاوہ دیگر مسائل کا بیان ہے۔ صلوٰۃ خوف اور محرمات کے بارے میں بھی مسائل بیان کیے گئے۔ امور خانہ داری اور ازدواجی زندگی کے مسائل پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ نشہ کی حالت میں نماز نہ پڑھنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے تیمم کا بیان بھی اسی سورۃ میں ہے۔ یہودیوں کی ریشہ دوانیوں کی بھی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ اور مسلمانوں کی جہاد کی ترغیب بھی دی گئی ہے۔ اور کفار کے ساتھ جنگی اقدامات کے بارے میں بھی اس سورۃ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۵) سورۃ المائدہ

۳ھ تا ۶ھ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں اسلامی معاشرت کے بیشتر مسائل کا بیان ہے۔ اور اس کے ساتھ بنی اسرائیل اور کفار کے حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے

(۶) سورۃ الانعام

۱۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورہ میں شرک کی تردید، عقیدہ آخرت کی دعوت توہمات جاہلانہ کی تردید اور اخلاقیات کے بڑے بڑے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو کفار کی جانب سے ایذا دینے کی صورت میں تسلی دی گئی ہے۔ کفار کی ہٹ دھرمی اور آپ کے جھٹلانے اور اس سے اعراض و انکار پر عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ اور پہلی قوموں کے حالات بیان کر کے ان کے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اور آخرت کی زندگی اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی قوم کو دعوت توحید اور اس پر دلائل اور متعدد انبیائے کے تذکرہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر دلائل دیئے گئے ہیں۔ زکوٰۃ شرعیہ اور ذبیحہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ حرام نہ کھانے کی تلقین کی گئی ہے۔ جاہلانہ رسوم کی تردید کی گئی ہے۔ اور اس کے علاوہ اخلاقی اصول پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۷) سورۃ الاعراف

سلہ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دعوتِ رسالت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور لوگوں کو انبیائے کرام کی پیروی کا حکم دیا گیا۔ اور اس کے ساتھ انذار و توبیخ بھی کی گئی ہے۔ بنی اسرائیل کا بھی ذکر اس سورۃ میں کیا گیا ہے۔ دعوت و تبلیغ کے بارے میں بھی ہدایات دی گئی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کفار کی طرف سے اعتراضات اور ایذاؤں پر مشتعل نہ ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔

(۸) سورۃ الانفال

سنہ۲ھ تا سنہ۳ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح، کفار کی ریشہ دوانیاں اور مسلمانوں کی بعض کمزوریوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جنگ میں حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کے متعلق ذکر کیا گیا ہے۔ اور قیدیوں کے بارے میں احکام بیان کیے گئے ہیں، یہودیوں کی ریشہ دوانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور قانون صلح و جنگ بیان کیے گئے ہیں۔

(۹) سورۃ التوبہ

سنہ۹ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں غزوہ تبوک کے حالات کے علاوہ منافقین اور مؤمنین کے حالات پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور ان کے علاوہ اسلامی معاشرت کے متعدد مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

(۱۰) سورۃ یونس

سنہ۱۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحید الٰہی اور عقیدہ آخرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ رسالت پر شکوک و شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی کے لیے تلقین کی گئی ہے۔ اور سورۃ میں انسانی فطرت کی عکاسی کی گئی ہے۔ کمال درجہ کے مواعظ بیان کیے گئے ہیں۔ بعض انبیائے کرام کے حالات بھی اس سورۃ میں بیان کیے گئے ہیں۔ اور مسلمانوں کو ہجرت کی طرف اشارہ! اس پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۱۱) سورۃ ہود

سنہ۱۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کا مرکزی موضوع سورۃ یونس کا سا ہے صرف بیان میں فرق ہے۔

(۱۲) سورۃ یوسف

سنہ۱۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں قرآن مجید کی حقانیت پر روشنی

ڈالی گئی ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے تفصیلی حالات بیان کئے گئے ہیں کفار کو تنبیہ کی گئی ہے آنحضرت کو تسلّی دی گئی ہے۔ اور آپ کے آئندہ عروج حاصل کرنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

(۱۳) سورۃ الرعد

۱۳ نبوی یا ۱ہجری میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں دعوتِ رسول کی تصدیق کی گئی ہے۔ مبدا، معاد، آخرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور توحیدِ الٰہی پر دلائل دیئے گئے ہیں۔

(۱۴) سورۃ ابراہیم

۱۲ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں کفار کو دعوتِ انکار اور دعوت کے ناکام بنانے پر فہمائش کی گئی ہے۔ اور سخت توبیخ کی گئی ہے۔ قومِ موسیٰ اور فرعون پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ انبیائے کرام کو ہجرت پر مجبور کرنے والے حالات پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مؤمنین کا انجام خوش، اور کفار کا انجام بد، اس پر بھی سیر حاصل بحث ہے۔ اور آخر میں دعائے ابراہیم۔

(۱۵) سورۃ الحجر

۱۲ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں منکرین دعوت کو توبیخ کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلّی دی گئی ہے۔ اور دیگر مواعظات بیان کیئے گئے ہیں۔

(۱۶) سورۃ النحل

۱۲ یا ۱۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کا مرکزی موضوع سورۃ الانعام جیسا ہے۔

(۱۷) سورۃ بنی اسرائیل

۱۲ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں واقعہ معراج کا ذکر کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے حالات بیان کر کے کفار کو تنبیہ کی گئی ہے۔ اور قرآنی دعوت قبول کرنے کی تلقین کی فرمائی گئی ہے۔ انسانوں کی سعادت اور شقاوت پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مبدا۔ اور معاد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ توحیدِ الٰہی پر دلائل دیئے گئے ہیں اخلاقیات کی تعلیم دی گئی ہے۔ یعنی عبادت اللہ، والدین کی خدمت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک، مساکین اور مسافروں کی امداد، فضول خرچی کی مذمت، قتلِ اولاد کی مذمت، زنا سے بچنے کی تلقین، قتل اور مال یتیم سے بچنے کی ہدایت، پورا تولنے کی تلقین، دعوت سے اعراض پر تنبیہ، قصہ آدم، ہجرت کی طرف اشارہ، اقامتِ صلوٰۃ، قرأت قرآن اور صلوٰۃِ تہجد کی تلقین کی گئی ہے۔

(۱۸) سورۃ الکہف

۵ تا ۱۰ نبوی تک کسی بھی سن میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں اصحاب کہف، حضرت خضر و موسیٰ، ذو القرنین اور روح سے متعلق کفار کے سوالات کا جواب دیا گیا ہے

(۱۹) سورۃ مریم

۵ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ مریم علیہم السلام، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کے حالات بیان کیئے گئے ہیں۔ اور ان انبیائے کرام کے حالات کی روشنی میں کفارِ مکہ کو دینِ حق کی دعوت دی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔ یہ سورۃ جس زمانہ میں نازل ہوئی اس وقت مکہ معظمہ میں تکذیب و استہزا اور ظلم و ستم کے حالات بہت شدید تھے۔

(۲۰) سورۃ طٰہٰ

۵ نبوی یا ابتدا ۶ھ میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت پیش کرنے کے سلسلے میں اعتدال اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ توحید الٰہی کے موضوع پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات بیان کیئے گئے ہیں اور اس کے ساتھ قیامت کا ذکر بھی اس سورۃ میں موجود ہے۔

(۲۱) سورۃ الانبیاء

۹ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر سرداران قریش کے شکوک و شبہات کو رفع کیا گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ کفارِ مکہ نے رسالت کے بارے میں جو غلط قسم کے تاثرات جمع کر لیئے تھے۔ ان کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ کفار کے عقیدہ زندگی کے بارے میں عبادت کا جو جاہلانہ طریقہ اپنایا تھا۔ اس کی تردید کی گئی ہے۔ اور اس کے علاوہ انبیائے کرام کا ذکر بھی اس سورۃ موجود ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی بھی دی گئی ہے۔ اور کفار کو تنبیہ بھی!۔

(۲۲) سورۃ الحج

اس سورۃ میں مکی اور مدنی ہونے میں اختلاف ہے۔ تاہم مفسرین کرام اور علمائے عظام نے اس کو مدنی قرار دیا ہے۔ اس سورۃ میں حج کے متعلق بیشتر مسائل بیان کیئے گئے ہیں۔